SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

September 5, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے غیر منافع بخش اداروں کے لئے منی لانڈرنگ گائیڈلائنز جاری کردیں

اسلام آباد (5 ستمبر) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے غیر منافع بخش اداروں کے لئے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام سے متعلق گائیڈلائنز جاری کر دی ہیں۔ یہ گائیڈلائنز فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی سفارشات اور غیر منافع بخش اداروں میں مقامی طور پر موجود چیلنجز کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی گئی ہیں۔

فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف)، جس کا مقصد دنیا بھر میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کی کوششیں کرنا ہے، کی اس سلسلے میں چالیس سفارشات ہیں جو کہ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے لئے عالمی معیارات تصور کی جاتیں ہیں۔ پاکستان بھی ایف اے ٹی ایف کے ایشیا پیسیفک گروپ کا رکن ہے اور اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق ایف اے ٹی ایف کی ان سفارشات پر عمل درآمد کرنا ہر رکن ملک کی ذمہ داری ہے۔ ان تمام شعبوں میں جنہیں کہ ایس ای سی پی ریگولیٹ کرتا ہے، منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی معاونت کی روک تھام کے لئے ان سفارشات کو ایس ای سی پی سختی سے نافذ کرنے اور ان پر عمل درآمد کروانے کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔

ایس ای سی پی کی جانب سے غیر منافع بخش اداروں کے لئے جاری کی گئی ان گائیڈلائنز کا مقصد کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 42 کے تحت رجسٹرڈ غیر منافع بخش اداروں کو ایسے اقدامات کے لئے رہنمائی فراہم کرنا ہے کہ یہ ادارے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی معاونت نہ کریں

ایس ای سی پی کی جاری کردہ ان گائیڈلائنز پر عمل درآمد سے نہ صرف دنیا میں پاکستان کا امیج بہتر ہو گا بلکہ غیر منافع بخش شعبے میں منی لانڈرنگ اور دہشت گروں کی مالی معاونت کی روک تھام کے حوالے سے ضروری اقدامات اور جانچ پڑتال سے متعلق آگہی بھی بہتر ہو گی۔

ان گائیڈلائنز میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے عمومی طریقہ کار، غیر منافع بخش شعبے میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے حوالے سے ہائی رسک والے عوامل، ان اداروں میں گڈ گورننس کے بنیادی اصول اور شفافیت اور مالی احتساب کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات اور ہائی رسک کی نشاندہی اور زیادہ خطرے والے غیر منافع بخش اداروں کی خصوصیات شامل ہیں۔ یہ گائیڈلائنز ایس ای سی پی کی جانب سے پہلے سے جاری کردہ خیراتی اداروں اور غیر منافع بخش اداروں کے ضوابط 2018 پر عمل درآمد میں بھی معاونت فراہم کریں گی۔